12010 ـ اکیس برس کی عمر کا ہونے پر جشن منانا

سوال

ہمارے یہاں ساؤتھ افریقہ میں جب لڑکا یا لڑکی اکیس برس کا ہو جائے تو لوگ جشن مناتے ہیں جس میں قرآن مجید کی تلاوت ہوتی اور انواع و اقسام کے کھانے تیار کیے جاتے ہیں لوگ جمع ہو کر اکیس برس کی عمر کو پہنچنے والے کو چابی عطا کرتے ہیں، کیا اسلام میں یہ اشیاء جائز ہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ:

آپ نے جو بیان کیا ہے کہ اکیس برس کی عمر کا جوان ہونے کے وقت جشن منانا اور قرآن مجید کی تلاوت کرنا اس کی شریعت اسلامیہ میں کوئی دلیل نہیں ملتی، بلکہ یہ بدعت ہے اور آپ کے ہاں نصاری سے مشابہت ہے.

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جس کسی نے بھی کوئی ایسا عمل کیا جس پر ہمارا حکم نہیں تو وہ مردود ہے "

اسے امام مسلم اور امام احمد نے روایت کیا ہے، اور ابو داود رحمہ اللہ نے ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما سے روایت کیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جس نے بھی کسی قوم سے مشابہت اختیار کی تو وہ انہی میں سے ہے "

اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے، اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے.